دعوة

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات
بمحافظة وادي الدواسر

بعض انجازات الداعية
عبدالباسط عبدالعزيز
مترجم لغة
(أوردية - هندية) ١٤٤٠ هـ

انجازات الداعية عبدالباسط بن عبدالعزيز
مترجم اللغة(ألأوردية و الهندية) ١٤٤٠ هـ

انجازات الداعية عبدالباسط بن عبدالعزيز مترجم اللغة(ألأوردية و الهندية) ١٤٤٠ هـ

انجازات الداعية عبدالباسط بن عبدالعزيز
مترجم اللغة(ألأوردية و الهندية) ١٤٤٠ هـ

انجازات الداعية عبدالباسط بن عبدالعزيز
مترجم اللغة(ألأوردية و الهندية) ١٤٤٠ هـ

انجازات الداعية عبدالباسط بن عبدالعزيز
مترجم اللغة(ألأوردية و الهندية) ١٤٤٠ هـ

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات
بمحافظة وادي الدواسر

فضل يوم عاشوراء
باللغة الأوردية

یوم عاشوراء کی فضیلت

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وصحبه ومن اهتدى بهداه وبعد :

اللہ کا اپنے بندوں پر فضل و انعام ہے کہ وہ ان کے لیے یکے بعد دیگرے نیکی وخیر کے مواقع لے کر آتا رہتا ہے تاکہ ایک بھولا شخص اپنے رب کی طرف رجوع کر کے ان مواقع سے فائدہ اٹھائے اور اپنے رب کی رضا جوئی حاصل کرے۔

چنانچہ حج کا موسم گزرتے ہی ایک عزت والا مہینہ آگیا جو اللہ کا مہینہ محرم ہے۔ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ذکر کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أفضل الصيام بعد شهر رمضان شهر الله الذي تدعونه المحرم وأفضل الصلاة بعد الفريضة قيام الليل))

" ماہ رمضان کے بعد افضل ترین روزے اللہ کے مہینے (محرم) کے ہیں اور افضل ترین نماز فرض نمازوں کے بعد رات کا قیام ہے۔

یوم عاشوراء اور اس کے روزے کی فضیلت :

یوم عاشوراء اور اس کے روزے کی فضیلت کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت زیادہ حدیثیں مروی ہیں ان میں سے بعض کو ہم ذکر کررہے ہیں

۱- صحیحین میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لائے تو آپ نے یہود کو اس دن کا روزہ رکھتے ہوئے پایا تو آپ نے ان سے پوچھا: یہ کون سا دن ہے جسکی وجہ سے تم روزہ رکھتے ہو؟ تو انہوں نے کہا: کہ اللہ نے اس دن موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو نجات دی۔ فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا تو موسیٰ نے اللہ کے شکر کے طور پر اس دن کا روزہ رکھا۔ پس ہم بھی روزہ رکھتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **((فنحن أحق وأولى بموسى منكم))** ہم تم سے زیادہ موسیٰ کے حق دار ہیں۔ پھر اس دن کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا اور اس کا حکم بھی دیا۔

۲- صحیحین میں ربیع بنت معوذ کی حدیث ہے، کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء کی صبح انصار کی بستیوں کی طرف اپنا ایک قاصد بھیجا کہ تم میں سے جو کوئی روزہ سے ہے وہ اپنے روزے کو پورا کرے اور جس نے روزہ نہیں رکھا وہ باقی دن کو (روزہ دار کی طرح) پورا کرے۔ اس کے بعد ہم اس دن کا روزہ رکھا کرتے تھے اور اپنے چھوٹے بچوں کو بھی اس دن کا روزہ رکھوایا کرتے تھے اور جب مسجد جاتے تو بچوں کے لیے روئی کے بنے ہوئے کھلونے لے جاتے جب کوئی بچہ کھانے کی وجہ سے روتا تو ہم اسے یہ کھلونا دے دیتے۔ یہاں تک کہ افطاری کا وقت ہو جاتا۔

یہ بھی ماہ محرم کے فضائل میں سے ہے کہ یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے سے گزشتہ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ امام مسلم نے اپنی صحیح میں ابوقتادہ سے ایک روایت بیان کی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یوم عاشوراء کے روزے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: **((أحتسب على الله أن يكفر السنة التي قبله))** " میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ ی وم عاشوراء کا روزہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔ " لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آخری عمر میں اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ آئندہ سال ہم ایک روزہ نہیں رکھیں گے بلکہ اہل کتاب کی مخالفت میں اس کے ساتھ ایک اور دن کا روزہ رکھیں گے۔ جیسا کہ صحیح مسلم میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھا اور روزہ رکھنے کا حکم دیا تو صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول یہود و نصاریٰ اس دن کی تعظیم کرتے ہیں ؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :)) " آئندہ سال ان شاءاللہ ہم نو محرم کا بھی روزہ رکھیں گے۔ "

یعنی اہل کتاب کی مخالفت میں دس کے ساتھ نو کا بھی روزہ رکھیں گے۔ ابن عباس فرماتے ہیں کہ آئندہ سال تو آیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دار فانی سے رحلت فرما گئے۔

ابن قیم رحمہ اللہ زادالمعاد ۲/۷٦ میں فرماتے ہیں۔ عاشوراء کے روزے کے تین مراتب ہیں :

۱۔ کامل ترین مرتبہ یہ ہے کہ ایک دن پہلے اور ایک دن بعد میں روزہ رکھا جائے۔

۲۔ دوسرا مرتبہ یہ ہے کہ نو اور دس کا روزہ رکھا جائے اور اکثر احادیث اسی پر ہیں۔

۳۔ یا صرف دس محرم کا ہی روزہ رکھا جائے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ نو، دس اور گیارہ کا روزہ رکھا جائے یہاں تک کہ یوم عاشوراء کے روزے کو پا لیا جائے۔

یوم عاشوراء میں واقع ہونے والی بدعات و خرافات :

اس دن واقع ہونے والی بدعات و مخالفات میں سے سرمہ لگانا، خضاب لگانا، غسل کرنا، اہل و عیال پر دل کھول کر خرچ کرنا، اور خاص طور پر اس دن کھانا وغیرہ پکانا۔

اسی طرح لوگ اس دن جو بدعات کرتے ہیں ان میں سے اس دن مخصوص دعا کرنا، اہل بدعت اور رافضہ کے یہاں اس دن جو کام کرتے ہیں جیسے ماتم کرنا، نوحہ کرنا، تعزیہ وتابوت بنانا، سینہ پیٹنا، شربتیں پلانا، پانی کی سبیلیں لگانا، شادی و خوشی کی تقریب نہ کرنا وغیرہ تو شریعت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

اسی طرح ہجری سال کی ابتداء پر محفلوں کا اہتمام کرنا، تحفہ و تحائف تقسیم کرنا اور اس دن کو عید شمار کرنا منکرات اور بدعات محرم میں سے ہے۔ نیز اس دن خاص اہتمام کے ساتھ قبرستان جانا، قبروں پر مٹی ڈالنا، پانی چھڑکنا، جانوروں کے لیے دانہ وغیرہ ڈالنا اور قبروں پر درختوں کی سبز ٹہنیاں لگانا بھی بدعات محرم میں سے ہے قرآن و سنت میں اس کی کوئی دلیل اور ثبوت نہیں ہے۔

نئے ہجری سال کی ابتدا پر ایک مسلمان کو جلدی اور دقت نظری سے اپنا محاسبہ کرنا چاہیے محاسبہ کا یہ عمل طریق نجات اور سبیل ہدایت ہے۔ پس عقل مند وہ ہے جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے اور مرنے کے بعد کے لیے کچھ عمل کرلے اور ذہین آدمی وہ ہے جو خیر کے راستے سے لگا رہے اور اپنے آپ کو لبادہ شریعت پہنائے رکھے۔

اور انسان کبھی بھی دو حالتوں سے خالی نہیں ہوتا اگر وہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ ہو گا اور اگر خطا کار ہے تو نادم ہو اور توبہ کرے ((يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ)) (الحشر: ۱۸) " اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ لے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔ "

ترجمة الداعية / عبدالباسط بن عبدالعزيز

وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه وسلم۔

أرقام حسابات المكتب بمصرف الراجحي :

الحساب العام : ٤٢٣٦٠٨٠١٠٠١٦١٧٧ حساب وقف الدعوة : ٤٢٣٦٠٨٠١٠٠٠٠٣١٢

الدروس والمحاضرات : ٤٢٣٦٠٨٠١٠٠٠٠٦٦٨ الصدقة الجارية : ٤٢٣٦٠٨٠١٠٠٠٠٢٥٤

الزكاة : ٤٢٣٦٠٨٠١٠٠٠٠١٥٥ الأيبان : SA٠٤٨٠٠٠٤٢٣٦٠٨٠١٠٠١٦١٧٧

www.dawa-wadi.org.sa fhd@dawa-wadi.org.sa dawawadi dawawadi